اتوار 24نومبر ، 2024

مضمون- جان اور جسم

سنهرى متن: بوحنا 6 باب 27 آيت

'' فانی خوراک کے لئے محنت نہ کروبلکہ اُس خوراک کے لئے جوہمیشہ کی زندگی تک باقی رہتی ہے جسے ابنِ آدم تہہیں دے گا۔''

جواني مطالعه: زبور 107:8،9،955 تا 35 آيات

8 - کاش کہ لوگ خداوند کی شفقت کی خاطر اور بنی آدم کے لئے اُس کے عجائب کی خاطر اُس کی ستائش کرتے۔

9۔ کیونکہ وہ ترستی جان کوسیر کرتاہے۔اور بھو کی جان کو نعمتوں سے مالامال کرتاہے۔

20۔ وہ اپناکلام نازل فرما کر اُن کو شفادیتا ہے اور اُن کو اُنکی ہلاکت سے رہائی بخشاہے۔

35۔وہ بیابان کو حصیل بنادیتاہے۔اور خشک زمین کو پانی کے چشمے۔

36۔ وہاں وہ بھو کوں کوبساتاہے۔ تاکہ بسنے کے لئے شہر تیار کریں۔

37 _ اور کھیت بوئیں اور تاکستان لگائیں _ اور پیداوار حاصل کریں _

38۔ وہ اُن کو ہر کت دیتا ہے اور وہ بہت بڑھتے ہیں اور وہ اُن کے چویایوں کو کم نہیں ہونے دیتا۔

درسی وعظ

بائنل میں سے

1- استناء 6 باب 6، 6 آیات

5۔ تُواپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خد اوند اپنے خد اسے محبت رکھ۔ 6۔ اور پیر باتیں جن کا حکم آج میں تجھے دیتا ہوں تیرے دل پر نقش رہیں۔

2- امثال 3باب 21،4،2،1 آیت

1۔ اے میرے بیٹے! میری تعلیم کو فراموش نہ کربلکہ تیرادل میرے حکموں کومانے۔
2۔ کیو نکہ تُوان سے عمر کی درازی اور پیری اور سلامتی حاصل کرے گا۔
4۔ یوں تُوخد ااور انسان کی نظر میں مقبولیت اور عقلمندی حاصل کرے گا۔
21۔ اے میرے بیٹے! دانائی اور تمیز کی حفاظت کر۔ اُن کواپنی آ تکھوں سے او جھل نہ ہونے دے۔
22۔ یوں وہ تیری جان کی حیات اور تیرے گلے کی زینت ہوں گی۔

3- متى 4 باب 11،411، 23 آيات

1۔اُس وقت روح یسوع کو جنگل میں لے گیا تا کہ اہلیس سے آزما یاجائے۔

2۔اور چالیس دن اور چالیس رات فاقہ کرکے آخر کو اُسے بھوک لگی۔

3۔اور آ زمانے والے نے پاس آ کراُس سے کہاا گرتُو خدا کا بیٹا ہے تو فرما کہ یہ پتھر روٹیاں بن جائیں۔

4۔اُس نے جواب میں کہاکہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتانہ رہے گابلکہ ہربات سے جوخداکے منہ سے نکلتی ہے۔

11-تب ابلیس اُس کے پاس سے چلا گیااور دیکھو فرشتے آکراُس کی خدمت کرنے لگے۔

23۔اوریسوع تمام گلیل میں پھر تار ہااور اُن کے عباد تخانوں میں تعلیم دیتااور باد شاہی کی خوش خبری کی منادی کر تااور لو گوں کی ہر طرح کی بیاری اور ہر طرح کی کمزوری کو دور کر تار ہا۔

4۔ متی 5 باب 2،1 آیات

1۔وہ اُس بھیڑ کود مکھ کر پہاڑ پر چڑھ گیااور جب بیٹھ گیاتواُس کے شاگرداُس کے پاس آئے۔ 2۔اور وہ اپنی زبان ہو کر اُن کو بول تعلیم دینے لگا۔

5- متى6ب 1331،26تا33تات

24۔ کوئی آدمی دومالکوں کی خدمت نہیں کر سکتا کیونکہ یاتوا یک سے عداوت رکھے گااور دوسرے سے محبت، یا ایک سے ملارہے گااور دوسرے کو ناچیز جانے گا۔ تم خدااور دولت دونوں کی خدمت نہیں کر سکتے۔

25۔ اپنی جان کی فکرنہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے یا کیا پئیں گے ؟ اور نہ اپنے بدن کی کیا پہنیں گے ؟ کیا جان خوراک سے اور بدن یو شاک سے بڑھ کر نہیں ؟

26۔ ہواکے پر ندوں کو دیکھونہ وہ بوتے ہیں نہ کاٹتے ہیں۔ نہ کو تھیوں میں جمع کرتے ہیں تو بھی تمہارا آسانی باپ اُن کو کھلاتا ہے۔ کیاتم اُن سے زیادہ قدر نہیں رکھتے ؟

31 ـ إس لئے فكر مند ہو كريہ نه كہوكہ ہم كيا كھائيں گے ياكيا پئيں گے ياكيا پہنيں گے؟

32۔ کیونکہ اِن سب چیزوں کی تلاش میں غیر قومیں رہتی ہیں اور تمہارا آسانی باپ جانتا ہے کہ تم اِن سب چیزوں کے مختاج ہو۔ چیزوں کے مختاج ہو۔

33۔ بلکہ تم پہلے اُس کی باد شاہی اور اُس کی راستبازی کی تلاش کر و توبیہ سب چیزیں بھی تم کومل جائیں گی۔

6- متى10 باب72،28 آيات

27۔جو کچھ میں تم سے اند ھیرے میں کہتا ہوں اُجالے میں کہواور جو کچھ تم کان سے سنتے ہو کو ٹھوں پر اُس کی منادی کرو۔

28۔جوبدن کو قتل کرتے ہیں اور روح کو قتل نہیں کر سکتے اُن سے نہ ڈر وبلکہ اُسی سے ڈر وجور وح اور بدن دونوں کو جہنم میں ہلاک کر سکتا ہے۔

7- متى 14 باب14 تا 22 آيات

14۔ اُس نے اُتر کر بڑی بھیڑ دیکھی اور اُسے اُن پر بڑاتر س آیااور اُس نے اُن کے بیاروں کواچھا کر دیا۔

15۔اور جب شام ہوئی تواُس کے شاگرداُس کے پاس آگر کہنے لگے کہ جگہ ویران ہےاور وقت گزر گیاہے۔ لوگوں کور خصت کر دے تاکہ گاؤں میں جاکرا پنے لئے کھانامول لیں۔

16۔ یسوع نے آن سے کہاان کا جاناضر ور نہیں۔ تم ہی اِن کو کھانے کو دو۔

17۔ اُنہوں نے اُس سے کہا کہ یہاں ہارہے پاس یانچے روٹیوں اور دومچھلیوں کے سوایچھ بھی نہیں۔

18-أس نے اُن سے کہاوہ یہاں میرے پاس لے آؤ۔

19۔اوراُس نے لو گوں کو گھاس پر بیٹھنے کا حکم دیا۔ پھراُس نے وہ پانچ روٹیاں اور دو محیلیاں لیں اور آسان کی طرف دیکھ کر برکت دی اور روٹیاں توڑ کر شاگردوں کو دیں اور شاگردوں نے لوگوں کو۔

20۔اورسب کھاکر سیر ہو گئے اور اُنہوں نے بیچے ہوئے ٹکڑوں سے بھری ہوئی بارہ ٹو کریاں اُٹھائیں۔

21۔اور کھانے والے عور توں اور بچوں کے سوایانچ ہزار مر دکے قریب تھے۔

22۔اوراُس نے فوراً شاگردوں کو مجبور کیا کہ کشتی میں سوار ہو کراُس سے پہلے پار چلے جائیں جب تک وہ لو گوں کو رخصت کرے۔

8 يوحنا 6 باب 42، 26، 38، 33، 33، 33، يات

24۔ پس جب بھیڑنے دیکھا کہ یہاں نہ یسوع ہے نہ اُس کے شاگرد تووہ خود چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کریسوع کی تلاش میں کفرنحوم کو آئے۔

26۔ یسوع نے جواب میں اُن سے کہامیں تم سے پچ کہتا ہوں کہ تم مجھے اِس کئے نہیں ڈھونڈتے کہ معجزے دیکھے بلکہ اِس کئے کہ روٹیاں کھا کر سیر ہوئے۔

31۔ ہمارے باپ دادانے بیابان میں من کھایا۔ چنانچہ لکھاہے کہ اُس نے انہیں کھانے کے لئے آسان سے روٹی دی۔

32۔ یسوع نے اُن سے کہامیں تم سے بھے کہتا ہوں کہ موسیٰ نے تووہ روٹی تمہیں آسان سے نہ دی لیکن میر اباپ آسان سے تمہیں حقیقی روٹی دیتا ہے۔

33۔ کیونکہ خداوند کی روٹی وہ ہے جو آسان سے آتر کر دنیا کو زندگی بخشتی ہے۔

38۔ کیونکہ میں آسان سے اِس لئے نہیں اُتراہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اِس لئے کہ اپنے جیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔

40۔ کیونکہ میرے باپ کی مرضی ہے کہ جو کوئی بیٹے کو دیکھے اور اُس پر ایمان لائے ہمیشہ کی زندگی پائے۔

9- 1 كرنتيون 6 باب 20،19 آيات

19۔ کیاتم نہیں جاننے کہ تمہار ابدن روح القدس کا مقدِ سہے جو تم میں بساہواہے اور تم کوخدا کی طرف سے ملا ہے؟ اور تم اپنے نہیں۔

20۔ کیونکہ تم قیمت سے خریدے گئے ہو۔ پس اپنے بدن سے خدا کا جلال ظاہر کرو۔

10_ 2 كر نتقيول 5 باب 6، 6 تا 8 آيات

1۔ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ جب ہماراخیمہ کا گھر جوز مین پرہے گرایاجائے گاتو ہم کوخدا کی طرف سے آسمان پر ایک ایسی عمارت ملے گی جوہاتھ کا بناہوا گھر نہیں بلکہ ابدی ہے۔

6۔ پس ہمیشہ ہماری خاطر جمع رہتی ہے اور یہ جانتے ہیں کہ جب تک ہم بدن کے وطن میں ہیں خداوند کے ہاں سے جلاوطن ہیں۔

7_(كيونكه مهم ايمان پرچلتے ہيں نه كه آنكھوں ديكھے پر۔)

8۔ غرض ہماری خاطر جمع ہے اور ہم کو بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنازیادہ منظور ہے۔

11- 1 تهسلينكيون 5 باب23 (اورمين) آيت

23۔۔۔۔اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خداوندیسوع مسے کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب محفوظ رہیں۔

سأئنس اور صحت

9-7:71 -1

جان روح، خدا، خالق، حکمر ان محدود شکل سے باہر لا محدود اصول کامتر ادف لفظ ہے، جو صرف عکس کی تشکیل کرتا ہے۔

2_ 20:477 (شافت)_2

شاخت روح کا عکس ہے، وہ عکس جوالٰمی اصول، یعنی محبت کی متعد د صور توں میں پایاجا تاہے۔ جان مادہ، زندگی، انسان کی ذہانت ہے، جس کی انفرادیت ہوتی ہے لیکن مادے میں نہیں۔ جان روح سے کمتر کسی چیز کی عکاسی کبھی نہیں کر سکتی۔

انسان روح کااظہار۔ بھار تیوں نے بنیادی حقیقت کی چند جھلکیاں پکڑی ہیں، جب انہوں نے ایک خوبصورت حجیل کو دعظیم روح کی مسکراہٹ 'کانام دیا۔ انسان سے خدا، جو جان کو ظاہر کرتاہے، روح غیر دیوتائی ہوگی؛ انسان، جور وح سے دریافت شدہ ہے، اپنی الوہیت کھودے گا۔ لیکن یہاں ایسی کوئی تقسیم نہ ہے اور نہ ہوسکتی ہے، کیونکہ انسان خدا کے ساتھ باہم وجو در کھتا ہے۔

30-(دی)25:307 -3

الٰہی فہم بشر کی جان ہے،اورانسان کوسب چیز وں پر حاکمیت عطا کر تاہے۔انسان کومادیت کی بنیاد پر خلق نہیں کیا گیا اور نہاسے مادی قوانین کی پاسداری کا حکم دیا گیاجور وح نے تبھی نہیں بنائے؛اس کاصوبہ روحانی قوانین، فہم کے بلند آئین میں ہے۔

12_5:530 _4

الهی سائنس میں ،انسان خدایعنی ہستی کے الهی اصول کے وسیلہ قائم رہتا ہے۔ زمین ،خدا کے حکم پر ،انسان کے استعال کے لئے خوراک پیدا کرتی ہے۔ یہ جانتے ہوئے ، یسوع نے ایک بار کہا ،'' اپنی جان کی فکر نہ کرنا کہ ہم کیا کھائیں گے اور پئیں گے ،''اپنے خالق کا استحقاق فرض کرتے ہوئے نہیں بلکہ خدا جو سب کا باپ اور مال ہے ، اُسے سبجھتے ہوئے کہ وہ ایسے ہی انسان کو خوراک اور لباس فراہم کرنے کے قابل ہے جیسے وہ سوس کے بھولوں کو کرتا ہے۔

6-3:507 -5

خدا کی ولدیت اور ممتا کو ظاہر کرتے ہوئے،روح مناسب طور پر ہر چیز کو کھلا تا پلاتااور کپڑے پہنا تاہے، جیسے ہی وہ روحانی تخلیق کے دائرے میں شامل ہوتی ہے۔

30-22:62 -6

الٰہی عقل،جو شگوفے اور پھول کو تشکیل دیتی ہے،وہ انسانی جسم کا خیال رکھے گی، جیسے یہ سوسن کو ملبوس کرتی ہے؛ بلکہ کسی بشر کوخدا کی حکمر انی میں غلطی والے ،انسانی نظریات پر زور دیتے ہوئے مداخلت نہیں کرنے دے گی۔

انسان کی بلند فطرت کمتر کی حکمر انی تلے نہیں ہوتی؛ا گرایسا ہوتا، تو حکمت کی ترتیب اُلٹ ہو جاتی۔ زندگی سے متعلق ہمارے جھوٹے خیالات ابدی ہم آ ہنگی کو چھپاتے ہیں،اور وہ بیار کی پیدا کرتے ہیں جس کی ہم شکایت کرتے ہیں۔

ہائیل کا پیسبتی پلیین فیلڈ کرسچی سائنس چرجی، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز ہائیل کی آیتِ مقدسہ پر اور میر کی بکیرایڈن کی تحریر کردہ کر تیجن سائنس کی درس کتاب،'' سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ''میں سے لئے گئے لازی تحریروں پر مضتمل ہے۔

28-22:442 -7

مسی، سپائی بشر کواُس وقت تک عارضی خوراک اور لباس فراہم کرتاہے جب تک مادا، نمونے کے ساتھ تبدیل ہوکر، غائب نہیں ہوجاتا، اور روحانی طور پر ملبوس اور سیر ہوتاہے۔ مقدس پولوس کہتاہے، ''ڈرتے اور کا نپتے ہوئے اپنی نجات کے کام کرتے جاؤ:''یسوع نے کہا، ''اے چھوٹے گلے نہ ڈرکیونکہ تمہارے باپ کو پبند آیا کہ تمہیں بادشاہی دے۔'' یہی سپائی کر سپی ساکنس ہے۔

23-17:467 -8

سائنس جان، روح کوبدن میں غیر موجود ظاہر کرتی ہے، اور خدا کوانسان میں نہیں بلکہ انسان کے وسیلہ منعکس ظاہر کرتی ہے۔ فظاہر کرتی ہے۔ فظاہر کرتی ہے۔ فظاہر کرتی ہے۔ عظیم ترین کم ترین میں ہوسکتا ہے ایک غلطی ہے جو ناکام ہو جاتی ہے۔ جان کی سائنس میں بیرایک نمایاں نقطہ ہے کہ اصول اُس کے خیال میں نہیں ہوتا۔ روح، جان انسان میں محدود نہیں ہیں، اور مادے میں مجھی نہیں ہوتی۔

5-28:216 -9

جب آپ کہتے ہیں کہ ''انسان کابدن مادی''ہے تو میں پولوس کے ساتھ کہتا ہوں: ''بدن کے وطن سے جدا ہو کر خداوند کے وطن میں رہنازیادہ منظور ہے۔''عقل میں مادے پراپنے فانی عقیدے کو ترک کر دیں،اور صرف ایک عقل یعنی خدا کواپنائیں؛ کیونکہ یہ عقل اپنی خود کی شبیہ بناتی ہے۔اُس سمجھ کے وسیلہ جس کاسا مناسائنس کرتی ہے انسان کا پنی شاخت کھو دینانا ممکن ہے ؛اور ایسے امکان کا تصوریہ نتیجہ اخذ کرنے سے بھی زیادہ مضحکہ خیز ہے کہ انفرادی موسیقی کی آوازیں ابتدا کی ہم آ ہنگی میں کھو جاتی ہیں۔

28-16:273 -10

مادے کے نام نہاد قوانین اور طبتی سائنس نے مجھی بشر کو مکمل، ہم آ ہنگ اور لافانی نہیں بنایا۔انسان تب ہم آ ہنگ ہوتا ہے جب روح کی نگرانی میں ہوتا ہے۔اسی طرح ہستی کی سچائی کو سمجھنے کی اہمیت ہے،جوروحانی وجو دیت کے قوانین کو ظاہر کرتی ہے۔

خدانے روحانی قانون کو منسوخ کرنے کے لئے کبھی مادی قانون کو مقرر نہیں کیا۔ اگر کوئی ایسامادی قانون تھا تووہ روح یعنی خدا کی بالادستی کے مخالف اور خالق کی حکمت پر معترض تھا۔ یسوع مادی قوانین کی براہ راست مخالفت میں پانی کی لہروں پر چلا، بھیڑ کو کھانا کھلایا، بھار کو شفادی اور مردوں کو زندہ کیا۔ اُس کے اعمال مادی حس یا قانون کے جھوٹے دعووں پر حاوی ہوتے ہوئے سائنس کا اظہار تھے۔

16-11:210 -11

یہ جانتے ہوئے کہ جان اور اُس کی خصوصیات ہمیشہ کے لئے انسان کے وسیلہ ظاہر کی جاتی رہی ہیں، مالک نے بیار کو شفادی، اندھے کو آنکھیں دیں، بہرے کو کان دیئے، لنگڑے کو پاؤں دیئے، یوں وہ انسانی خیالوں اور بدنوں پر الٰہی عقل کے سائنسی عمل کوروشنی میں لایا اور انہیں جان اور نجات کی بہتر سمجھ عطاکی۔

11-31:247 -12

خوبصورتی کی ترکیب ہے کہ کم بھرم اور زیادہ روح شامل ہو، تا کہ بدن میں خوشی یادر دکے یقین سے پیچھے ہٹ کر روحانی ہم آ ہنگی کی جلالی اور پر سکون نا قابل تقسیم آزادی میں بدل جائے۔

محبت خوبصورتی سے کبھی آنکھ نہیں چراتی۔اِس کانورانی حلقہ اِس کے مقصد پر مر کوزر ہتاہے۔ کوئی شخص جیران ہوتاہے کہ ایک دوست کبھی کم خوبصورت دکھائی نہیں دے سکتا۔ جوان عمری اور بلوغت کے ایام میں مر دوں اور عور توں کوتار کی یااداسی میں ناکام ہونے کی بجائے صحت اور فانیت میں بالغ ہوناچاہئے۔لافانی عقل، سوچ کی خوبصورت تصویریں مہیا کرتے ہوئے اور فہم کے اُن دشمنوں کو فنا کرتے ہوئے جوہر روز اِسے قبر کے قریب لے جاتے ہیں، بدن کوما فوق الفطری تازگی اور حُسن کی خوراک دیتی ہے۔

9-32:92 -13

کیاآپ یہ کہتے ہیں کہ ہنوز وقت نہیں آیا جس میں روح کو مادی اور بدن کو قابو میں رکھنے کے قابل سمجھا جائے؟

یسوع کو یاد کیجئے، جس نے قریباً نیس صدیاں قبل روح کی قوت کو ظاہر کیا اور کہا، ''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا''، اور جس نے یہ بھی کہا، '' مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پر ستار باپ کی پر ستش روح اور سچائی سے کریں گے۔''پولوس نے کہا، '' دیکھواب قبولیت کا وقت ہے۔ دیکھویہ نجات کا دن ہے۔''

6-3:223 -14

جلد یابدیر ہم یہ سیکھیں گے کہ انسان کی متناہی حیثیت کی بیڑیاں اس فریب نظری کے باعث پکھلنے لگتی ہیں کہ وہ جان کی بجائے بدن میں ،روح کی بجائے مادے میں رہتا ہے۔

24-17:9 -15

''تواپنے سارے دل،اپنی ساری جان اور اپنی ساری طاقت سے خداونداپنے خداسے محبت رکھ۔''اس تھم میں بہت کچھ شامل ہے، حتی کہ محض مادی احساس،افسوس اور عبادت۔ یہ مسیحت کا ایلڈ وراڈ وہے۔اس میں زندگی کی سائنس شامل ہے اور یہ روح پر الہی قابو کی شاخت کرتی ہے، جس میں ہماری روح ہماری مالک بن جاتی ہے اور مادی حس اور انسانی رضاکی کوئی جگہ نہیں رہتی۔

روز مرہ کے فرائض منجاب میری بیکرایڈی

روزمره کی دعا

اس چرچ کے ہرر کن کابیہ فرض ہے کہ ہر روزیہ دعاکرے: ''تیری باد شاہی آئے؛''الٰہی حق،زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو،اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛اور تیراکلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے،اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیل VIII، سیشن 4_

مقاصداوراعمال كاايك اصول

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یااعمال پراٹر انداز ہونے چاہئیں۔سائنس میں، صرف الهی محبت حکومت کرتی ہے،اورایک مسیحی سائنسدان گناہ کور دکرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔اس چرچ کے تمام اراکین کوسب گناہوں سے،غلط قسم کی پیشن گوئیوں،منصفیوں،مذمتوں،اصلاحوں،غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزادر ہے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعاکرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سکیشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جار حانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے ،اور خدااور اپنے قائداور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کونہ مجھی بھولے اور نہ مجھی نظر انداز کرے۔اس کے کاموں کے باعث اس کاانصاف ہوگا، وہ بے قصوریا قصوار ہوگا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیل VIII، سیشن 6۔